سوال

ایک عورت نے قاضی سے خلع لیا اور عدت میں بیٹھنے کی بجائے خلع کے دس دن بعد ہی آگے نکاح کر لیا۔ کیا یہ نکاح ہو گیا ہے؟ اور اس نکاح کو کروانے اور کرنے والوں کے لئے شریعت کا کیا حکم ہے۔؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نکاح واقع نہیں ہوا ہے، ان کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی اور عدت پوری ہونے کے بعد تجدید نکاح کیا جائے گا۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے زاذان کے واسطے سے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے انہوں نے اس عورت کے بارے میں یہ فیصلہ کیا جس نے اپنی عدت میں نکاح کر لیا کہ ان دونوں میں جدائی کروائی جائے اس عورت کو (دوسرے خاوند سے) مہر ملے گا کیوں کہ اس نے اس کی عصمت کو اپنے لیے حلال کیا پھر وہ پہلے خاوند کی باقی ماندہ عدت پوری کرے پھر دوسرے خاوند کی عدت گزارے۔

(امام دارقطنی اور امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہما نے ابن جریج سے حدیث روایت کی ہے انھوں نے عطا سے اور عطا نے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح کی روایت بیان کی ہے)

مزید تفصیل کے لئے درج ذیل لنک پر کلک کریں:

https://urdufatwa.com/view/1/22976

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث